السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہم طالب علم ساتھیوں یا اپنے دوستوں کے ساتھ جب کسی جگہ سیر وسیاحت کے لیے جاتے ہیں تو محض یادگار کے لیے تصویریں بھی بنا لیتے ہیں۔ ان تصویروں کے بارے میں کیا حکم ہے جو محض یادگار کے طور پر بنائی گئی ہوں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ان تصویروں کے بارے میں بھی یہی حکم ہے کہ اگر یہ جاندار چیزوں کی ہوں تو یہ حرام ہیں کیونکہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے:

(ان اشد الناس عذاباً یوم القیامة المصورون)) (صحیح البخاري' اللباس باب عذاب المصورین یوم القیامة' ح: ٥٩٥٠ وصحیح مسلم' اللباس والزینة' باب تحریم تصویر صورة الحیوان____الخ' ح: ٢١-٩ واللفظ لہ)

''روز قیامت سب سے زیادہ شدید عذاب مصوروں کو ہوگا۔''

نبی ﷺ نے مصوروں پر لعنت فرمائی ہے اور اگر تصویریں بے جان چیزوں مثلاً گاڑی' ہوئی جہاز اور کھجور کے درخت وغیرہ کی ہوں تو ان میں کوئی حرج نہیں ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص355

محدث فتویٰ